

PRESS RELEASE

For immediate release

December 19, 2018

پالیسی بورڈ نے ایس ای سی پی کو فیسوں میں کمی کی ہدایت کردی

اسلام آباد (19 دسمبر) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے پالیسی بورڈ نے کمیشن کو تمام ریگولیٹری فیسوں میں کمی کی ہدایت کردی ہے۔ ایس ای سی پالیسی بورڈ کا اجلاس، بورڈ کے چیئرمین خالد مرزا کی زیر صدارت بدھ کے روز اسلام آباد میں ہوا۔

پالیسی بورڈ نے، بورڈ کی ریگولیشنز کمیٹی کی سفارش پر کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ مالیاتی شعبے کو فروغ دینے کے لئے ہر قسم کی ریگولیٹری فیسوں میں کمی کی جائے تاکہ سرمایہ کاروں کو سہولت دی جائے اور ملک میں کاروبار کرنے اور سرمایہ کاری کو مزید آسان بنایا جائے۔ بورڈ کے چیئرمین خالد مرزا نے کہا کہ ہمیں مالیاتی شعبے کے لئے مفید اور آسان ریگولیشنز کی جانب پیش قدمی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریگولیٹری قواعد و ضوابط کو آسان بنانا نہایت اہم ہے۔ ہمیں سرمایہ کاروں کو آسان، سادہ اور کم خرچ ریگولیٹری نظام فراہم کرنا ہے اور اس نظام کی منصفانہ انفورسمنٹ کو یقینی بنانا ہے۔

اس موقع پر پاکستان سٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کے چیئرمین نے سٹاک مارکیٹ کے انٹر میڈیٹیز اور دیگر آپریٹرز کو درپیش انضباطی اور پالیسی مسائل پر بریفنگ دی۔ بورڈ نے اصولی طور پر پی ایس ایکس کی جانب سے تجویز کئے گئے تمام اقدامات بشمول لائسنس کی سالانہ تجدید کی شرط کے خاتمے، میوچل فنڈز کے زیر انصرام ہر ایک روپے پر آٹھ بی پی ایس فیس کم کر کے دو بی پی ایس پر لانے سمیت مالیاتی صنعت کے فروغ کے لئے دیگر تجاویز سے بھی اتفاق کیا۔ واضح رہے کہ میوچل فنڈز ایک روپے پر آٹھ بی پی ایس فیس کی وجہ سے سالانہ سینتالیس کروڑ روپے کی لاگت برداشت کرتے تھے۔ بورڈ نے اس بابت کمیشن کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔

پالیسی بورڈ کے اجلاس میں، بیمہ صنعت کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ایک بیمہ کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ پالیسی بورڈ کے گزشتہ اجلاس میں اوور سائٹ، ریگولیشن اور گورننس کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ ان کمیٹیوں نے اجلاس میں اپنے شعبوں کے بارے میں اپنی سفارشات اور تجاویز پیش کیں۔

ایس ای سی پی ایکٹ 1997 کی دفعہ 12 کی پیروی میں ایس ای سی پی پالیسی بورڈ نجی شعبہ کے معروف ماہرین کے ساتھ ساتھ خزانہ، تجارت، قانون کی وزارتوں کے نمائندوں نیز ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک کے عہدیداروں پر مشتمل ہے۔